26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 نومبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

ساہیوال: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں لیکچرار / اسسٹنٹ پروفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*** 2001: جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور پروفیسر کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں، Subject Wise بتائیں؟

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) سال 18-2017 اور 19-2018 میں سٹوڈنٹس سے فیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی، ان سالوں میں کالج ہذا میں کتنے اخراجات ہوئے، کس کس مد میں ہوئے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

سیریل نمبر	عہدہ	منظور شدہ تعداد	حاضر تعداد	خالی
1	لیکچرار	57	49	8
2	اسسٹنٹ پروفیسر	71	62	9
3	ایسوسی ایٹ پروفیسر	34	16	18
4	پروفیسر	15	3	12
کل تعداد		177	130	47

(ب) کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی 177 اسامیاں ہیں جس میں سے 47 خالی جبکہ 130 پر سٹاف کام کر رہا ہے نان ٹیچنگ سٹاف کی 119 اسامیاں ہیں جس میں سے 39 خالی اور 80 پر سٹاف کام کر رہا ہے ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 کے دوران طلبا و طالبات سے فیسوں کی مد میں -/30355344 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/14118131 روپے اخراجات کئے گئے سال 19-2018 کے دوران طلبا و طالبات سے فیسوں کی مد میں -/69769563 روپے وصول ہوئے جس میں سے -/15075360 روپے اخراجات کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4046: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے ملازمین کو کس عہدہ، گریڈ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل بتائیں۔

(ب) کیا ان ملازمین کی بھرتی سے قبل ان کی بھرتی کی منظوری / اجازت سنڈیکیٹ سے حاصل کی گئی تھی۔

(ج) کیا ان ملازمین کو بھرتی کرنے سے قبل اخبارات میں تشہیر کی گئی تھی۔

(د) کیا تمام ملازمین کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) کیا تمام ملازمین کو D.R.C کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) کیا حکومت ان بھرتی کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں:

1	اسٹیٹ آفیسر BPS-16	1
2	کمپیوٹر آپریٹر BPS-12	2
3	سیکورٹی گارڈ BPS-09	11
4	ڈرائیور BPS-06LTV	1
5	لیبارٹری اٹینڈنٹ BPS-05	13
کل تعداد		28

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مندرجہ ذیل ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں:

1	جونیئر کلرک(BPS-11)	01
2	نائب قاصد(BPS-01)	10
3	سویپر / سینٹری ورکر	04
4	مالی / بیلدار	04
کل تعداد		19

تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق سروس سٹیچوٹس کے تحت BPS-16 اور اس سے نیچے تمام تر تعیناتی کا اختیار اپائنٹمنٹ کمیٹی کے پاس ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے سروس سٹیچوٹس کے مطابق BS-01 تا BS-16 کی مجاز اتھارٹی سینڈیکیٹ کی بجائے وائس چانسلر ہے جن سے اجازت لی جاتی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے اشتہارات کی نقل بالترتیب ضمیمہ (ج) اور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو قواعد وضوابط کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق تمام ملازمین کو اپائنٹمنٹ کمیٹی کی سفارش پر، جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق تمام بھرتیاں متعلقہ سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(و) اگر ان دونوں یونیورسٹیوں میں بھرتیوں کے خلاف محکمہ ہائر ایجوکیشن کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہو تو ایک تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعے معاملے کی جانچ کروائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کو 2018-19 میں حکومت کی طرف سے رقم کی فراہمی اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4047: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو مالی سال 2018-19 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے موصول ہوئی اور کتنی رقم فیسوں و دیگر مدات سے حاصل ہوئی؟

(ب) کتنی رقم V.C رجسٹرار و دیگر ملازمین کی گاڑیوں پر خرچ کی گئی۔

(ج) کتنی رقم وی سی رجسٹرار، کنٹرولر و دیگر اعلیٰ عہدہ کے ملازمین کے دفاتر کی تزین و آرائش پر خرچ کی گئی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم فرمائیں۔

(د) کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء خرید کی گئی۔

(ہ) کتنی رقم V.C رجسٹرار، کنٹرولر کو بطور T.A/D.A و اعزازیہ ادا کی گئی کیا اس مالی سال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو مالی سال 19-2018 میں وفاقی حکومت سے 141.009 ملین روپے جبکہ صوبائی حکومت سے 181.070 ملین روپے غیر ترقیاتی مد میں، فیسوں سے 509.992 ملین روپے اور دیگر ذرائع سے 93.68506 ملین روپے حاصل ہوئے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کو حکومت پنجاب سے 43.128 ملین روپے جبکہ ہائر ایجوکیشن اسلام آباد سے 1,020.475 ملین اور ٹیوشن فیس سے 1441.542 ملین روپے حاصل ہوئے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کوئی نئی گاڑی نہ خریدی۔ گاڑیوں پر کل 0.5358 ملین روپے خرچ ہوئے۔ اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ 2.800 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد وی سی آفس پر 0.02873 ملین روپے جبکہ خزانچی آفس 0.016129 ملین روپے خرچ ہوئے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں 11.046million روپے کی خریداری ہوئی۔ تفصیلات درج ذیل ہیں۔

ہارڈویئر	0.610 ملین روپے
لیپ ٹاپ	0.503 ملین روپے
پلانٹ/اے سی	3.535 ملین روپے
فرنیچر	6.309 ملین روپے

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ میں کوئی خرچ نہ کیا گیا۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

عہدہ	TA/DA	اعزازیہ
VC	0.2258 ملین روپے	0.2658 ملین روپے
Registrar	0.01676 ملین روپے	
Controller	0.02256 ملین روپے	

گورنمنٹ کالج وویمن یونیورسٹی فیصل آباد کا مالی سال 19-2018 کا سالانہ آڈٹ نہیں کیا۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ کا TA / DA خرچ 0.208 ملین روپے۔

یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ایسی تمام ادائیگیوں کا پہلے ہی سے آڈٹ کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

جھنگ: چناب کالج احمد پور سیال میں بچوں کی تعداد نیز فری تعلیم حاصل کرنے والے بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*4140: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کون کون سے پرائیویٹ کالج ہیں ان میں کتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں کتنوں سے فیس لی جارہی ہے ہر کالج کے بچوں کی تعداد کیا ہے اور کتنی کتنی فیس وصول کر رہے ہیں

(ب) چناب کالج احمد پور سیال میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سے کتنی فیس وصول کی جارہی ہے ادارہ ہذا میں جتنے بچے فری پڑھ رہے ہیں ان کے نام اور ولدیت کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل احمد پور سیال جھنگ میں صرف دو رجسٹرڈ پرائیویٹ کالج ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1. چناب کالج احمد پور سیال جھنگ۔
2. یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ۔

چناب کالج احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی = 163

ماہانہ فیس = 2730

تعداد طلباء وطالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے = 145

تعداد طلبا وطالبات فری تعلیم حاصل کرنے والے = 18

یونائیٹڈ کالج دربار سلطان باہو احمد پور سیال جھنگ

ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی / بی ایس / ایم اے / ایم ایس سی =554

بی ایس فیس -/13000 (سمسٹر)

ایف اے / ایف ایس سی فیس -/800 روپے ماہانہ

ایم اے / ایم ایس سی فیس -/13000 سالانہ

تعداد طلباء وطالبات جن سے فیس وصول کی جارہی ہے =509

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کی تعداد =46

(ب) ٹوٹل تعداد طلباء وطالبات ایف اے / ایف ایس سی =163

ماہانہ فیس =2730

فری تعلیم حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے نام یہ ہیں۔

۱۔لائبہ جاوید دختر جاوید اسلم ۲۔حفصہ صدیقی دختر محمد صدیق ۳۔خوشنود فاطمہ دختر محمد عارف ۴۔معصومہ علی دختر خیرات علی ۵۔فرخندہ زہرہ نقوی دختر نسیم عباس نقوی ۶۔لائبہ نواز دختر محمد نواز ۷۔نفیسہ ساجد دختر ساجد حسین ۸۔سیدہ جویریہ علی دختر عطرت علی شاہ۔ ۹۔لاریب زہرہ دختر ممتاز حسین خان۔ ۱۰۔اقصیٰ امیں دختر محمد امین۔ ۱۱۔نورالعین دختر محمد اکرم ۱۲۔افراء امین دختر محمد رمضان۔ ۱۳۔زین عظمت ولد عظمت علی۔ ۱۴۔محمد آصف ولد لیاقت علی۔ ۱۵۔محمد عتیق ولد ظفر عباس۔ ۱۶۔حماد فہیم ولد غلام رضا۔ ۱۷۔محمد شاہ زیب ولد سید عنصر عباس۔ ۱۸۔مدثر رضا ولد ظفر اقبال

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز / گرلز بصیر پور میں موجود بسوں کو طلبہ وطالبات کیلئے فعال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4265: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء وطالبات کی آسانی کے لیے مہیا کی گئی ہیں لیکن ان بسوں کو قابل استعمال نہیں بنایا گیا۔

(ب) کیا حکومت طلباء اور طالبات کی سہولیات کیلئے ان بسوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز و گرلز) بصیر پور ضلع اوکاڑہ کو بسیں طلباء و طالبات کی آسانی کیلئے مہیا کی گئی ہیں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بوقت داخلہ سٹوڈنٹس کو بس کی سہولت مطلوب نہ ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس کمپیٹنٹ اتھارٹی کے حکم پر بتاریخ 11 مارچ 2019 گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کو منتقل کر دی گئی تھی کیونکہ وہاں ضرورت تھی۔

(ب) جی ہاں گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی بس طالبات کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہے اور گورنمنٹ کالج بوائز بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بھی طلبہ کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جونہی طلبہ کی ایک خاص تعداد کو بس کی سہولت مطلوب ہو گی تو کالج کی طرف سے بس کا انتظام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں میں افراد کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم کے ایزاد سے متعلقہ تفصیلات

*4725: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکستان میں نافذ العمل Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018 کے تحت تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز میں جنس کے کالم میں Transgender Persons کے لئے الگ سے آپشن دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد سے اب تک کتنے تعلیمی اداروں میں کتنے Transgender Persons کو داخلہ دیا گیا ہے مکمل رپورٹ پیش کی جائے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن کے تحت تمام تعلیمی اداروں میں Transgender Persons کیلئے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں۔ ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے کہ وہ تعلیمی اداروں میں داخلہ لیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ تمام پرنسپل صاحبان اور وائس چانسلرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ

Transgender Persons کو اپنے اداروں میں داخلہ دیں اور ان کو فیس میں رعایت دیں اور مفت کتابیں فراہم کریں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بعض تعلیمی اداروں کے داخلہ فارمز پر الگ آپشن موجود نہیں ہے۔ اس سال علیحدہ آپشن کا پورشن شامل کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ بالا ایکٹ کے نفاذ کے بعد ابھی تک کسی Transgender نے داخلہ نہیں لیا۔ اگر اس سال 2020 میں کسی Transgender نے اپلائی کیا تو ان کو ترجیحی بنیادوں پر داخلہ دیا جائے گا۔ ان کے لئے فیس میں خصوصی رعایت دی جائے گی اور مفت کتب بھی فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4795: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور آخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس بورڈ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ بورڈ میں اس وقت کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی پر ہیں اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) یکم جنوری 2017 سے اب تک کتنے ملازمین کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر بھرتی کیے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی سال 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل" ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت کل 801 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 1111 ہے اور ان پر اس وقت 801 ملازمین کام کر رہے ہیں نیز اس وقت 310 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ج" پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً ملازمین کی ریٹائرمنٹ / فوتگی کی بناء پر خالی ہونے والی اسامیوں پر گورنمنٹ آف دی پنجاب کی طرف سے عائد پابندی کی بناء پر بھرتی نہیں کی جا سکی۔

مزید تحریر ہے کہ بورڈ (BOG) نے اپنے اجلاس منعقدہ 2020-06-23 میں موجودہ حالات کے تناظر میں مالی سال 2020-21 میں ابتدائی تقرری کے لیے مختص خالی اسامیوں پر بھرتی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(د) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں یکم جنوری 2017 سے اب تک کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور ایڈہاک پر کوئی بھرتی نہیں کی گئی ہے۔ تاہم امتحانات کے دنوں میں رزلٹ کی تیاری اور پیپر مارکنگ کے سلسلے میں اساتذہ (ہیڈ ایگزامینر / سب ایگزامینر) کے لیے بنڈلوں اور اس سے متعلقہ سامان کی منتقلی (Loading and un-loading) کے لیے ہیلپر / معاون کو Labour Rate پر عارضی طور پر رکھا جاتا ہے جن کو Contingent Budget Head سے ادائیگی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

بروز جمعرات 03 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

تحصیل بھیرہ و بھلوال میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد خالی اسامیوں اور دیگر سہولیات کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

* 4891: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں ان کے نام علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) ان کالجوں کے لیے مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(ج) ہر کالج کو کتنی رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی۔

(د) ان کالجوں میں کون کون سی اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔

(ہ) ان کالجوں کی Missing Facilities کب تک فراہم کر دی جائیں گی۔

(و) ان کالجوں میں کس کس کے پاس طالب علموں کے لیے Pick and Drop کی سہولت موجود ہے کون سی گاڑیاں ان کالجوں کو فراہم کی گئی ہیں۔

(ز) ان کالجوں میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)۱۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)

۲۔ گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)

۳۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)

۴۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)

۵۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)

۶۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)

۷۔ گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)

۸۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)

۹۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب)ان کالجوں کی غیر ترقیاتی گرانٹ کی مد میں مہیا کیے گئے فنڈز177.616 ملین روپے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہر کالج کو مالی سال میں فراہم کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	ترقیاتی فنڈز (M) کیپٹل (M)	ریونیو(M)	غیر ترقیاتی فنڈز(M)	ٹوٹل(M)
1	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.425	15.953	17.378
2	SG-4139	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.115	29.561	30.676
3	SG-4160	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	16.429	16.429
4	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300	24.094	24.394
5	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	10.000	1.145	16.314	27.459
6	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	.0575	18.401	18.976
7	SG-4364	گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070	11.576	11.646
8	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0	17.919	17.919
9	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	12.739	12.739
			10.000	4.630	162.986	177.616

(د)ان کالجوں میں مالی سال20-2019 میں کسی قسم کی کوئی اشیاء فراہم نہ کی گئی ہیں۔

(ہ) مذکورہ بالا کالجوں کے لئے موجودہ مالی سال 21-2020 میں پنجاب حکومت نے اس مد میں تین ترقیاتی سکیموں میں فنڈز مختص کیے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں ہے:

1.Strengthening of IT & Science Lab Existing Colleges (Rs. 37.354 Million)

2.Provision of Furniture Library Books to the Existing Colleges (Rs.122.714 Million)

3.Provision of missing facilities in Higher Education Institution in Punjab (Rs. 50.000) Million

محکمہ ہائر ایجوکیشن ان کالجز کی Missing Facilities کو ان ترقیاتی فنڈز کے ذریعے موجودہ مالی سال میں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) ۱۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال) 01 Daewoo بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

۲۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ) Hino01 بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

۳۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال) Daewoo01 بس 2012 ماڈل موجود ہے۔

(ز)

نمبر شمار	کالج کا نام	BS-20	BS-19	BS-18	BS-17
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	1	2
2	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	2	0	1
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	6	11
4	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	2	6
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0	4	7
6	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	12
7	گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	8
8	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	1	6	7
9	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	0	2
ٹوٹل		0	5	25	56

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

سرگودھا: یونیورسٹی کا اداروں سے الحاق کیلئے سیکیورٹی اور زرضمانت کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3605: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں کی Affiliation کے لئے فیس اور سکیورٹی زرضمانت لیتی ہے اگر ہاں تو کتنی رقم فیس اور زرضمانت کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ وصول کی جاتی ہے مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2017 سے آج تک یونیورسٹی ہذا نے کتنی رقم کس کس سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیل دی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی ہذا زرضمانت کی رقم واپس کرنے کی پابند ہے۔

(د) کتنے اداروں نے زرضمانت کی رقم کی واپسی کے لئے یونیورسٹی ہذا کو درخواست جمع کروائیں ہیں ان اداروں کے نام بتائیں اور ان سے وصول کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ہ) کتنے اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کر دی گئی ہے اور کتنے اداروں کو یہ رقم واپس نہیں کی گئی ان کو یہ رقم واپس نہ کرنے کی وجوہات بتائیں نیز ان کو کب تک یہ رقم واپس کی جائے گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سرگودھا یونیورسٹی پرائیویٹ اور سرکاری اداروں سے Affiliation وزٹ فیس لیتی ہے جو کہ پرائیویٹ اداروں سے مبلغ -/35000 اور سرکاری اداروں سے مبلغ -/10000 وصول کی جاتی ہے۔ تین سال بعد سرکاری اداروں سے فیس نہیں لی جاتی۔ قابل واپسی زرضمانت صرف پرائیویٹ اداروں سے وصول کی جاتی ہے، سرکاری اداروں پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2017 سے لے کر آج تک جن جن سرکاری اور پرائیویٹ اداروں سے بطور Affiliation وزٹ فیس اور زرضمانت وصول کی گئی ان اداروں کے نام اور رقم کی تفصیلات ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا کی زرضمانت ہوتی ہے جو کہ قابل واپسی ہے۔

(د) یونیورسٹی ہذا کو اب تک 93 کالجز نے زرضمانت کی واپسی کی درخواست جمع کروائی ہیں ان کالجز کی تمام تفصیلات ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یونیورسٹی آف سرگودھا کے مطابق 41 اداروں کو زرضمانت کی رقم واپس کر دی گئی ہے، جن کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی ماندہ 52 اداروں کے زرضمانت واپسی کے کیسز پر کام ہو رہا ہے۔ ان ادروں کے کچھ بقایاجات متعلقہ برانچوں میں زیر التواء ہیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے یونیورسٹی آف سرگودھا کو پابند کیا ہے کہ ان کالجز کے واجبات ایک ماہ کے اندر ادا کر دیے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ میں طالبعلموں کی تعداد، کورسز کی نوعیت اور فیس کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

***4048: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں کہاں کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) ان یونیورسٹی میں کلاسزوائز طالب علموں کی تعداد کتنی کتنی ہے۔

(ج) ان یونیورسٹی میں کلاس وائز اور کورس وائز کیا فیس وصول کی جاتی ہے سال 2017، 2018 اور 2019 میں کتنی آمدن فیسوں کی وصولی سے ہوئی۔

(د) ان یونیورسٹی میں کینٹین کتنی ہیں ان کا ٹھیکہ کس کس کے پاس ہے اور ان سالوں کے دوران کتنی رقم ان کے ٹھیکیداروں سے وصول کی گئی۔

(ہ) ان یونیورسٹی کو سال 20-2019 میں کتنی رقم حکومت اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمشن کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت سات فکیلٹیز کے 59 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جارہی ہے۔(تفصیل ضمیمہ الف پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت چار فیکلٹیز کے 29 شعبہ جات میں بی ایس آنرز، ایم ایس / ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم دی جارہی ہے۔(تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 27038 طالب علم زیر تعلیم ہیں جن میں مارننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 14133 اور ایوننگ اسٹوڈنٹس کی تعداد 12905 ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت بی ایس آنرز، ایم اے / ایم ایس سی، ایم ایس / ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح پر کل 14637 طالب علم زیر تعلیم ہیں تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18: 2109 ملین روپے

2018-19: 2093 ملین روپے

2019-20: 1995 ملین روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سالانہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:

2017-18 :3900,37,894(انتالیس کروڑ سینتیس ہزار آٹھ سو چورانوے)روپے

2018-19 :2632,02,341(چھبیس کروڑ بتیس لاکھ دو ہزار تین سو اکیالیس)روپے

2019-20 :4878,88,851(اڑتالیس کروڑ اٹھہتر لاکھ اٹھاسی ہزار آٹھ سو اکاون)روپے

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کی کلاس وائز تفصیلات ضمیمہ "ج" اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کی کلاس وائز تفصیلات ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں اس وقت 22 مختلف النوع کینٹینیں فعال حالت میں ہیں۔ ان کینٹینوں کا مجموعی ٹھیکہ 122,342,146 (بارہ کروڑ تئیس لاکھ بیالیس ہزار ایک سو چھیالیس) روپے ہے۔ تفصیلات ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں اس وقت ایک کینٹین ہے جسے Stop Gap Arrangement کے طور پر چلایا جارہا ہے۔ سابقہ ٹھیکہ کی معیاد 2019-9-05 کو ختم ہوئی تھی جس کا ٹھیکہ 96 لاکھ روپے تھا۔ سال 21-2020 کے لیے ٹینڈر جمع کروانے کی آخری تاریخ 2020-3-16 ہے۔ تفصیلات ضمیمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کو 20-2019 میں پنجاب حکومت نے 7774000 روپے جاری کیے۔ مزید برآں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے کوئی فنڈز فراہم نہیں کیے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کو ایچ ای سی کی جانب سے 126.003 ملین روپے، پنجاب حکومت کی جانب سے 194.819 ملین روپے، ایچ ای سی کی جانب سے ڈویلپمنٹ گرانٹ کی مد میں 30 ملین روپے موصول ہوئے ہیں، نیز پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن اور دھوبی گھاٹ کے قیام اور افسران و ملازمین کی تعیناتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*4049: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کب قائم ہوئی تھیں ان کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں؟

(ب) ان یونیورسٹی میں V.C رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ بتائیں۔

(ج) کیا ان یونیورسٹی میں تعینات ان اسامیوں کے ملازمین مذکورہ طریق کار اور تجربہ و گریڈ تعلیمی قابلیت کے حامل ہیں۔

(د) ان یونیورسٹی میں ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل بتائیں۔

(ہ) کیا ان ملازمین کی تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے۔

(و) ان کی تعیناتی کب کب عمل میں لائی گئی تھی۔

(ز) ان کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد 19 اکتوبر 2002 کو قائم ہوئی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی مدینہ ٹاون فیصل آباد 5 جنوری 2013 کو قائم ہوئی۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے جس کی تفصیل ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں وائس چانسلر، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار، کنٹرولر، ٹریژر، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ اور ڈین کی تعیناتی کا طریق کار اور تعلیمی تجربہ یونیورسٹی کے آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے مطابق ان دونوں یونیورسٹیز میں تمام تر تعیناتیاں ایکٹ / آرڈیننس اور سروس سٹیچوٹس میں درج شدہ طریقہ کار اور قواعد وضوابط کے مطابق کی جاتی ہیں۔ مزید برآں جو اسامیاں خالی ہیں ان پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ تاہم، ان بھرتیوں کے خلاف اگر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کوئی درخواست موصول ہوتی ہے تو محکمہ ایک تحقیقاتی ٹیم کے ذریعے معاملے کی جانچ کرواسکتا ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ ہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، ولدیت، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع ڈومیسائل کی تفصیل ضمیمہ و ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد اور گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں مذکورہ اسامیوں پر تعیناتی مقررہ معیار، تجربہ گریڈ اور تعلیم پر ہوئی ہے۔

(و) مذکورہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی دھوبی گھاٹ فیصل آباد کے مطابق مذکورہ بالا تمام افسران کی تنخواہیں گورنمنٹ کے طے کردہ سکیلز کے مطابق دی جاتی ہیں۔ تاہم کچھ افسران اگر کوئی زائد / ایڈیشنل فرائض سرانجام دے رہے ہوں تو ان کو یونیورسٹی کے مروجہ قوانین (جی سی یونیورسٹی فیصل آباد فنانشل رولز) کے مطابق اس کا الاؤنس دیا جاتا ہے۔ مزید برآں کچھ افسران (وائس چانسلر، رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات، ٹریژر، ڈین صاحبان) کو سرکاری گاڑیاں مہیا کی گئی ہیں جس کی بنا پر ان کی تنخواہوں سے کنوینس الاؤنس کی کٹوتی کی جاتی ہے۔ گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ماہانہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ ز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

ضلع ساہیوال: محکمہ ہائر ایجوکیشن میں ڈائریکٹر کالجز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4218: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال محکمہ ہائر ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کالجز کی سیٹ خالی ہے اگر ہاں تو ابھی تک ڈائریکٹر کالجز کیوں تعینات نہیں کیا گیا وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ ہذا نے پہلے ڈائریکٹر کالجز کو ریٹائرمنٹ سے 2 ماہ قبل کیوں چارج چھوڑنے پر مجبور کیا اور اضافی چارج ڈپٹی ڈائریکٹر کو کیوں دیا گیا اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس غیر قانونی کام کے ذمہ دار اعلیٰ حکام کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ ہائیر ایجوکیشن نے پنجاب میں تعینات تمام ڈائریکٹرز آف کالجز مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر تبدیل کیے ہیں:-

1. کچھ ڈائریکٹرز کی مدت تعیناتی (یعنی تین سال) پوری ہو گئی تھی۔
2. کچھ ڈائریکٹرز کے خلاف عدم دلچسپی و بہتر کارکردگی نہ دکھانے کی شکایات محکمہ کے پاس موجود تھیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے ڈائریکٹر آف کالجز کی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے باقاعدہ اشتہار دیا ہے۔ 47 امیدواران نے درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ ڈائریکٹرز کی اسامیوں پر تحریری امتحان مورخہ 26 مارچ کو منعقد ہونا تھا جو کہ کرونا وائرس کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی ڈائریکٹر آف کالجز کی اسامیوں کیلئے تحریری امتحان منعقد ہو گا۔ انٹرویو کے بعد میرٹ پر جلد ہی آفیسران کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(ب) وضاحت درج بالا پیراگراف میں کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ نے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا ہے۔ سابقہ ڈائریکٹر آف کالجز ساہیوال کی تعیناتی ساہیوال شہر میں کر دی گئی ہے تا کہ ان کو پنشن اور گریجوایٹی کے مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے وہ باعزت طریقے سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔ اپنی الوداعی تقریر میں انہوں نے مسائل کے حل پر محکمہ کا شکریہ بھی ادا کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرامز کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*4974: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت Ph.D کے کتنے پروگرام جاری ہیں؟

(ب) ہر شعبہ میں کتنے ڈاکٹر ہیں اور ہائر ایجوکیشن کی پالیسی کے تحت Ph.D کے پروگرام کو جاری رکھنے کے لیے کتنے ڈاکٹرز ہونا لازمی ہے۔

(ج) کیا یونیورسٹی میں لاء میں Ph.D کروائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں اس وقت Ph.D کے 61 پروگرام جاری ہیں۔

(ب) کسی بھی شعبہ میں Ph.D پروگرام شروع کرنے کے لیے Ph.D3 ڈگری ہولڈر کا ہونا لازمی ہے۔ تمام شعبہ جات میں پی ایچ ڈی اساتذہ کی تعداد کی فہرست ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں، پنجاب یونیورسٹی میں لاٗ اور ہیومن رائٹس میں Ph.D کی ڈگری کروائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں گرلز و بوائز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*5005: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہایئر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کی حدود میں کہاں کہاں گرلز و بوائز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مد وائز فراہم کی گئی تھی۔

(ج) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر و نان ٹیچنگ کیڈر کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان کالجوں میں حکومت خالی اسامیاں پر کرنے اور ان کو دیگر Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) کس کس کالج میں پرنسپل کی اسامی خالی ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں موجود گرلز و بوائز کالجز کی تعداد نو ہے۔ جنکی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

۱۔ تحصیل بھیرہ

۱۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ) ۲۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ ۳۔ گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ) ۴۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)

۲۔ تحصیل بھلوال

۱۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال) ۲۔ گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال) ۳۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال) ۴۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال) ۵۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)

(ب) ان کالجوں میں مالی سال 20-2019 میں (Revenue 4.630 M + Capital 10.000) 14.630Million رقم دی گئی ہے۔ ہر کالج کو رقم اس مالی سال میں علیحدہ علیحدہ فراہم کی گئی تھی۔ لیکن Covid-19 کی وجہ سے فنڈز واپس لے لئے گئے تھے۔

نمبر شمار	DDO Code	نام کالج	کیپیٹل	ریونیو
1	SG-4151	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال)	0	1.425 (M)
2	SG-4139	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1.15 9 (M)
3	SG-4270	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0.300 (M)
4	SG-4329	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	(M)10.000	1.145 (M)
5	SG-4144	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0.757 (M)
6	SG-4364	گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0.070 (M)
7	SG-4145	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	0
8	SG-5086	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال تحصیل بھلوال)	0	0

ٹوٹل	(M)10.000	4.630 (M)

(ج) ان کالجوں میں مالی سال20-2019 میں فراہم کی جانے والی اشیاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ کے کالجز میں مالی سال20-2019 میں فرنیچر کی فراہمی کیلئے Procurement Process کا عمل شروع کیا گیا۔ تاہم Covid-19 کی صورتحال میں Procurement Process پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔ جسکی وجہ سے ان کالجوں میں مندرجہ ذیل فرنیچر اور کتب کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی۔

1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال	550 کرسیاں
2	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال	446 کرسیاں
3	گورنمنٹ کالج بوائز پھلروان	120 کرسیاں
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ	418 کرسیاں
5	گورنمنٹ کالج بوائز بھیرہ	230 کرسیاں
6	گورنمنٹ کالج بوائز میانی	100 کتابیں

مندرجہ بالا اشیاء کو محکمہ ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ٹیچنگ گریڈ17 کی بھرتی کا عمل درآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے۔ جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی۔

موجودہ سالانہ ترقیاتی سکیموں میں عدم دستیابی کی سہولیات کو پورا کرنے کے لیے 50 ملین کی رقم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department کو مختص کی گئی ہے اور محکمہ مختص کی گئی رقم سے پنجاب کے تمام کالجز کی عدم دستیاب سہولیات مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کالج ھذا میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی خالی آسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ٹیچنگ سٹاف

کالج کا نام	BS-19	BS-18	BS-17
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	1	2
گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	2	0	1
گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	6	11
گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	2	6
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	4	7
گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	3	12

گورنمنٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	0	3	8
گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	1	6	7
گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	2
ٹوٹل	**5**	**25**	**56**

نان ٹیچنگ سٹاف

نمبر شمار	کالج کا نام	BS16	BS14	BS11	BS10	BS-9	BS-7	BS-6	BS-4	BS-1
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	1	1	0	0	2	0	1	2
2	گورنمنٹ کالج بوائز بھلوال (تحصیل بھلوال)	0	0	2	0	0	0	1	0	5
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	0	0	0	0	7	0	1	6
4	گورنمنٹ کالج برائے بوائز پھلروان (تحصیل بھلوال)	0	1	2	0	1	2	0	0	3
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	1	3	2	1	2	0	1	3
6	گورنمنٹ کالج برائے بوائز بھیرہ (تحصیل بھیرہ)	0	0	3	2	1	2	0	4	0
7	گورنمٹ کالج برائے خواتین میانی (تحصیل بھیرہ)	1	1	2	0	2	5	0	0	7
8	گورنمنٹ کالج برائے بوائز میانی (تحصیل بھیرہ)	0	1	1	2	1	2	0	0	2
9	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال (تحصیل بھلوال)	1	0	0	0	0	0	0	0	3
	ٹوٹل	2	5	14	6	6	22	1	7	31

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز بھلوال میں پرنسپل کی سیٹ خالی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

یونیورسٹی آف سرگودھا کے قیام، کیمپس، ماتحت کالجز، سینڈیکٹ کے ممبرز کی تعداد و بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5015: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کب قائم کی گئی تھی؟

(ب) اس یونیورسٹی کے کتنے کیمپس کہاں کہاں چل رہے ہیں۔

(ج) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز ہیں۔

(د) اس یونیورسٹی کا دائرہ کار کن کن اضلاع تک ہے۔

(ہ) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبرز کتنے ہیں یہ کس کس کے نامزد کردہ ہیں۔

(و) اس یونیورسٹی کے تحت کتنے کالجز چل رہے ہیں،

(ز)اس یونیورسٹی کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا۔

(ت)اس یونیورسٹی نے کون کون سی بلڈنگ تعمیر کی گئیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف سرگودھا 16 نومبر 2002 کو قائم کی گئی تھی۔

(ب)یونیورسٹی مذکورہ کا صرف ایک سب کیمپس بھکر میں چل رہا ہے جو یکم ستمبر 2012 کو قائم ہوا تھا۔

(ج)یونیورسٹی ہذا کے تحت مندرجہ ذیل 05 کالجز کام کر رہے ہیں:

۱۔ سرگودھا میڈیکل کالج

۲۔ کالج آف ایگریکلچر

۳۔ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

۴۔ کالج آف فارمیسی

۵۔ لاء کالج

(د)یونیورسٹی کا دائرہ کار پنجاب کے تمام اضلاع تک ہے۔

(ہ)سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد 19 ہے جن میں سے 03 ڈینز اور 05 نامور شخصیات چانسلر / گورنر کی نامزد کردہ، 01 خاتون پرنسپل یونیورسٹی کالجز سے اور 01 خاتون پرنسپل یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز سے پنجاب حکومت کی نامزد کردہ اور 03 ممبران صوبائی اسمبلی پنجاب، سپیکر پنجاب اسمبلی کے نامزد کردہ ہیں۔ باقی 05 ممبران بحیثیت عہدہ(Ex-Officio members) میں سے ہیں۔ وائس چانسلر، یونیورسٹی آف سرگودھا، سنڈیکیٹ کا چیئرمین ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)جواب 'ج' میں دے دیا گیا ہے۔

(ز)مالی سال 20-2019 کا بجٹ 4064.363 ملین روپے تھا۔ جس میں سے 3724.875 ملین روپے نان ڈویلپمنٹ بجٹ اور 339.488 ملین روپے ڈویلپمنٹ بجٹ کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔

(ت)مین کیمپس میں 77، کالج آف ایگریکلچر، سرگودھا میڈیکل کالج میں 24 اور بھکر کیمپس میں 8 بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔ مین کیمپس 101.77 ایکڑ جبکہ بھکر سب کیمپس 13.50 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2020)

اوکاڑہ: شہر پی پی 189 میں مزید بوائز کالج بنانے نیز موجودہ کالج میں ملازمین کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***5193: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر کے Boys کالج میں طالب علموں کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ب) کیا حکومت اوکاڑہ شہر پی پی 189 میں مزید بوائز کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) گورنمنٹ بوائز کالج اوکاڑہ میں ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(د) اس میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) اس کالج میں کون کون سی اشیاء کی ضرورت ہے بلڈنگ کی پوزیشن کیسی ہے کیا یہ طالب علموں کی تعداد اور کلاسز کے لحاظ سے پوری ہے اس کی لیب اور سٹاف روم، ہال وغیرہ کتنے ہیں اس کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اوکاڑہ شہر میں ایک ہی بوائز کالج ہے اور طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے۔

طالب علموں کی کل تعداد	4839					
1st ایئر	1758	2nd ایئر	1782	3rd ایئر	441	
4th ایئر	543	5th ایئر	174	6th ایئر	141	

(ب) حکومت اوکاڑہ، شہر پی پی 189 میں مزید کالج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے بوائز کالج ساؤتھ سٹی اوکاڑہ بنانے کے اقدامات جاری ہیں۔

(ج) کالج کی vacancy postion اور خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) بلڈنگ کی پوزیشن مناسب ہے کالج میں 12 عدد لیب، 1 عدد سٹاف روم اور 2 عدد ہال ہیں۔ کالج کا سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کالج ہذا میں جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ کرسیاں برائے طلبہ 1000 عدد

2۔ کالج بلڈنگ کے لیے پانی کی ایک ٹینکی (Water Reservoir)

3۔ 16 کلاس رومز پر مشتمل ایک عدد بلاک

4۔ ایک عدد ٹریکٹر مشین گراس کٹر اور ایک عدد مع ٹرالی

محکمہ ہائر ایجوکیشن موجودہ ترقیاتی سال میں Provision of Missing Facilities سکیم کے تحت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2020)

گوجرانوالہ شہر میں گرلز کالجز اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تعداد نیز فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5265: **جناب محمد نواز چوہان**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کالجز کہاں کہاں ہیں ان میں طلباء وطالبات کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی ہے؟

(ب) اس شہر میں سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کون کون سی ورک کر رہی ہیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں ہائر ایجوکیشن گوجرانوالہ کے اداروں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(د) مالی سال 20-2019 میں گوجرانوالہ کے ہائر ایجوکیشن کے اداروں میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی تھیں اور مالی سال 21-2020 میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ہ) ان اداروں کی مسنگ فیسلیٹی کون کون سی ہیں اور خالی اسامیاں کون کون سی ہیں عہدہ گریڈ وائز بتائیں۔

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں بوائز اور خواتین کالجز کی تعداد 14 ہے جو کہ مختلف جگہوں پر واقع ہیں جن میں سے بوائز کالجز کی تعداد 5 اور طلباء کی تعداد 10667 ہے جبکہ خواتین کالجز کی تعداد 9 اور طالبات کی تعداد 16173 ہے۔ کالجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں کوئی بھی سرکاری یونیورسٹی واقع نہیں ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل سرکاری یونیورسٹیوں کے سب کیمپس گوجرانوالہ میں تعلیم وترویج کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔

گوجرانوالہ شہر میں مندرجہ ذیل سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹی کام کر رہی ہیں۔

سرکاری یونیورسٹی

پرائیویٹ یونیورسٹی

۱۔ وفاقی حکومت کی ورچوئل یونیورسٹی کا سب کیمپس ڈی سی روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

۲۔ سب کیمپس پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ نزد علی پور چوک میں واقع ہے۔

۳۔ UET لاہور کا سب کیمپس بمقام جوڑا چوڑا گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

ا۔ گوجرانوالہ شہر میں ایک پرائیویٹ یونیورسٹی گفٹ یونیورسٹی کے نام سے واقع ہے۔

(ج)مالی سال20-2019 کے دوران ترقیاتی فنڈز برائے گوجرانوالہ جاری سکیم کیلئے مبلغ 48.01ملین روپے جاری کئے گئے تھے اور مالی سال2020-21 کے لیے مبلغ50.000ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

Sr. No	Name of Scheme	Total Estimated Cost of the Scheme	Released amount during the year 2019-20	Released amount during the year 2020-21
1	Rehabilitation / Addition Alteration of Building Govt. College for Boys Satellite Town, Gujranwala	126.000(M)	32.272(M)	30.000(M)
2	Construction of BS-Block in Govt. Postgraduate College for Women Satellite Town, Gujranwala	160.000(M)	15.739(M)	20.000(M)
Total Amount		286.000(M)	48.011(M)	50.000(M)

(د)مالی سال20-2019 میں گوجرانوالہ ضلع کے 8خواتین کالجز کو2600اور5بوائز کالجز کو2129عدد سٹوڈنٹ چیئرز فراہم کی جانی تھیں جس کے لئے سپلائی آرڈر اپریل2020 میں جاری کیا گیا لیکن Covid-19 کی وجہ سے پورا نہ کیا جا سکا اب اسکو مکمل کیے جانے کے لئے کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ موجودہ مالی سال 221-2020 میں 6عدد بوائز کالج کو3300سٹوڈنٹ چیئرز اور 7عدد گرلز کالج کو 3290عدد سٹوڈنٹ چیئرز درکار ہیں جن کو سالانہ ترقیاتی سکیم "Provision of Missing Facilities in HED" مختص کی گئی 50ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر فراہم کیا جائے گا۔

(ہ)بوائز اور خواتین کالجز کے سربراہان کی طرف سے مطلوبہ عدم دستیاب سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اگلے مالی سال میں ان کو سالانہ ترقیاتی سکیموں کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ جبکہ ضلع گوجرانوالہ کے بوائز اور خواتین کالجز میں مختلف عہدہ / گریڈز کی 1120اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان اسامیوں پر بھرتی گورنمنٹ آف پنجاب کی موجودہ پالیسی کے تحت PPSCاور مجاز فورم کے تحت کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب9نومبر 2020)

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جوہر آباد کے قیام، بلڈنگ، فرنیچر اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*5275: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلزڈگری کالج جوہر آباد(ضلع خوشاب) کب قائم ہوااوراس کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے ؟

(ب)اس کالج میں کتنی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

(ج) کیابلڈنگ اور فرنیچر طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک اس کو پورا کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی سٹاف اور دوسرے سٹاف کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) کیاحکومت مذکورہ کالج میں تمام مسنگ سہولیات فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات تفصیل سے بیان کریں۔

(تاریخ وصولی20جولائی2020تاریخ ترسیل21ستمبر2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلزڈگری کالج جوہر آباد(ضلع خوشاب)16ستمبر1964کوٹاؤن کمیٹی جوہر آباد کے تحت قائم ہوا۔یکم ستمبر1972کو انٹر کالج کے طور پر نیشنلائز ہوا۔ستمبر1984میں ڈگری کالج کادرجہ حاصل ہوا۔1995میں کالج میں ایک آڈیٹوریم تعمیر ہوا۔کالج ہذا کی تعمیر وتوسیع مختلف ادوار میں انجام پائی۔2002میں انٹر میڈیٹ کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز(06)عدد تعمیر کی گئیں اور2009میں ڈگری کلاسز کے لئے سائنس لیبارٹریز(04)عدد قائم کی گئیں۔2009میں08کمروں کا سنگل سٹوری بلاک تعمیر ہوااور 2018میں16کمروں پر مشتمل ڈبل سٹوری بلاک تعمیر کیاگیا۔کالج ہذا کی نئی تعمیر شدہ بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔تاہم پرانی تعمیر شدہ بلڈنگ میں تعمیر ومرمت کی ضرورت ہے۔تعمیر ومرمت کاکام آنے والے سالوں میں ترجیحی بنیادوں پر ترقیاتی سکیم کے ذریعے کروایاجائے گا۔

ایڈمن بلاک	کمرے	قابل استعمال
سائنس لیبارٹریزانٹر میڈیٹ	چھ عدد	دومخدوش چار قابل استعمال
سائنس لیبارٹریز گریجوایشن	چارعدد	گروٹنگ کاکام جاری ہے
سنگل سٹوری بلاک	آٹھ عدد	قابل استعمال
سائنس بلاک	سولہ کمرے	قابل استعمال
ااولڈبلاک		مخدوش حالت مرمت کاکام جاری
آڈیٹوریم		مرمت ضروری ہے
فرنیچر	سٹوڈنٹ چیئرز گیارہ سو	

(ب)اس کالج میں مجموعی طور پر 885 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔

سال اول میں	267
سال دوم میں	321
سال سوم میں	188
سال چہارم میں	109

(ج) جی ہاں، طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے۔

فرنیچر کی تعداد کرسیاں	1100
کلاس رومز کی تعداد	31
لائبریری کرسیاں	20

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج فار گرلز میں تدریسی اور غیر تدریسی پوسٹوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

تفصیل عملہ	منظور شدہ	موجود	خالی
تدریسی عملہ	29	20	09
غیر تدریسی عملہ	29	14	15

(ہ) جی ہاں، محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب موجودہ مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی سکیم " Provision of Missing Facilities in HED" کے تحت مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے ضروریات اور ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے عدم دستیاب سہولیات کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

ضلع قصور اور حلقہ پی پی 176 میں کالجز کی تعداد اور ان میں سہولیات کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*5294: **ملک محمد احمد خاں:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کون کون سے کالجز کہاں کہاں ہیں ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ب) پی پی 176 کے کالجوں کی تفصیل دی جائے۔

(ج) پی پی 176 کے کالجوں میں کون کون سہولیات ناکافی ہیں کس کس کالج میں عمارت کی کمی ہے کس کس کالج میں ٹیچنگ سٹاف اور نان ٹیچنگ سٹاف کی ضرورت ہے۔

(د) اس حلقہ کے کالجوں کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(ہ) ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(و) ان کالجوں میں کس کس کی عمارت تعمیر کی جائے گی کتنی رقم ان کالجوں کی عمارتوں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد 19 ہے۔

ضلع قصور میں مندرجہ ذیل 10 گرلز کالجز درس و تدریس کی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین قصور

2۔ گورنمنٹ چراغ شاہ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ مراد خاں قصور

3۔ گورنمنٹ حنیفاں بیگم ڈگری کالج برائے خواتین مصطفی آباد قصور

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ رادھا کشن ضلع قصور

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چونیاں ضلع قصور

7۔ گورنمنٹ چندو بیگم ڈگری کالج برائے خواتین کنگن پور تحصیل چونیاں ضلع قصور

8۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین الہ آباد تحصیل چونیاں ضلع قصور

9۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پتوکی ضلع قصور

10۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

ضلع قصور میں 9 بوائز کالجز درس و تدریس کی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج قصور

2۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس قصور

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج مصطفی آباد قصور

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز کوٹ رادھا کشن ضلع قصور

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چونیاں ضلع قصور

6۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس چونیاں ضلع قصور

7۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار بوائز پتوکی قصور

8۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس پتوکی ضلع قصور

9۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز پھول نگر تحصیل پتوکی ضلع قصور

(ب)پی پی 176 میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص قصور میں واقع ہے۔

کالج ہذا میں طالبات کی تعداد 348 ہے

سال اول 181

سال دوم 167

سال سوم 54

سال چہارم 54

کالج میں گیارہ عدد کلاس روم ہیں۔طالبات کے لئے کرسیاں ضرورت کے مطابق ہیں۔کالج میں ایک لائبریری اور پانچ عدد لیبارٹریاں ہیں۔ایک عدد ہال ہے۔اس کے علاوہ سٹاف روم اور پرنسپل کا دفتر واقع ہے۔

(ج)پی پی 176 کے کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کرنے کی ضرورت ہے جو کہ محکمہ آئندہ مالی سال میں ترقیاتی سکیم کے ذریعے فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

#ملٹی پرپز ہال (ا).

#تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لئے رہائش 3+3 اور پرنسپل کی رہائش

#کمپیوٹر لیب (کمپیوٹر مکمل سیٹ 04، انٹرنیٹ، پروجیکٹر، اے سی، پرنٹر 1، سکینر 1، کرسیاں 40

#کلرک آفس (فوٹو کاپی مشین 1)

#بس 3 عدد

(ii) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں میں خالی پوسٹوں کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد	ٹیچنگ سٹاف موجود	ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں
19	5	14
نان ٹیچنگ سیٹوں کی تعداد	نان ٹیچنگ سٹاف موجود	نان ٹیچنگ سٹاف خالی پوسٹس
22	15	7

(د)حلقہ پی پی 176 کی حدود میں ایک ہی کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھڈیاں خاص واقع ہے جس کے لئے مالی سال 21-2020 میں -/17,40,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ)ان کالجوں میں اس مالی سال کے دوران ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق عدم سہولیات کا جائزہ لے کر موجودہ مالی سال 2020-21 میں ترقیاتی سکیم ""Provision of Missing Facilities in Higher Education Department کے تحت فراہم کردہ 50 ملین میں سے ضروریات اور ترجیحات کے مطابق فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

(و) آنے والے وقت میں طالبعلموں کی تعداد زیادہ ہونے پر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی پالیسی کے مطابق اور فنڈز کی فراہمی کے مطابق تعمیر پر رقم خرچ کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

سرگودھا: گورنمنٹ کالج چاندنی چوک کے رقبہ کی تعداد نئی بلڈنگ کی خستہ حالی سے متعلقہ تفصیلات

***5369: محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا کتنے رقبے پر محیط ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں موجود پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج کی نئی تعمیر شدہ عمارت استعمال سے پہلے ہی خستہ حالی کا شکار ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ نئی بلڈنگ میں باتھ روم استعمال سے پہلے ہی خراب ہو چکے ہیں۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل نہیں ہے اس بابت حکومت کیا کارروائی اور اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج چاندنی چوک سرگودھا 174 کنال 10 مرلے پر محیط ہے۔

(ب) اس بات میں کوئی صداقت نہ ہے کہ کالج میں پرانے درخت کاٹ دیئے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کالج ہذا کے پرانے درخت بہت زیادہ پھیل چکے تھے۔ کافی درختوں کے اندر سے بجلی کی تاریں بھی گزرتی تھیں جو کسی بھی طوفانی بارش آندھی یا زلزلہ جیسی آفت میں طالبات کے لیے انتہائی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ کالج اور ہاسٹل کی شمالی دیوار سرگودھا شہر کے سب سے بڑے قبرستان سے ملحقہ ہے اور درختوں کی وجہ سے طالبات کے لئے قبرستان کی طرف سے سیکورٹی کا مسئلہ بھی تھا۔ لہذا کالج کونسل کے فیصلہ کے بعد ان درختوں کی چھنگائی کروائی گئی۔ کوئی بھی درخت جڑ سے نہیں کاٹا گیا۔

(ج) کالج ھذا کی نئی تعمیر شدہ عمارت خستہ خالی کا شکار نہیں ہے۔ اس عمارت کو طالبات کی تعداد اور کلاسوں کے تناسب سے استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ کالج ہذا میں 36 کلاس رومز قابل استعمال حالت میں ہیں۔ جن کو تدریسی عمل کے لیے استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ کالج میں طالبات کی تعداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

انٹر طالبات کی تعداد	1770
بی ایس طالبات کی تعداد	1225
ایم اے طالبات کی تعداد	98

(د) نئی بلڈنگ میں باتھ روم قابل استعمال ہیں اور ان میں سے کوئی بھی خراب نہیں ہے۔ طالبات نئی بلڈنگ کے سات عدد باتھ رومز ضرورت کے وقت استعمال میں لاتی ہیں۔

(ہ) کالج ھذا کی ہاسٹل کی نئی بلڈنگ استعمال کے قابل ہے۔ اور طالبات کی تعداد کے مطابق بوقت ضرورت نئی بلڈنگ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2020)

خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وی سی، رجسٹرار، ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*5467: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کا وی سی اور رجسٹرار کون ہے ان کا موجودہ سکیل مع عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی میں ڈپٹی رجسٹرار، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں۔

(ج) ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لیے کیا تعلیم، تجربہ اور گریڈ ہونا لازمی ہے۔

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کے رجسٹرار کی اسامی پر مطلوبہ تعلیم، تجربہ اور گریڈ کا حامل افسر تعینات کرنے اور ڈپٹی رجسٹرار کی اسامیوں پر تعینات غیر متعلقہ افسران کو ان کی اصل جگہ پر تعینات کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیمان طاہر خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان کے وائس چانسلر کے طور پر اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ ان کے موجودہ سکیل کے ضمن میں عرض ہے کہ وائس چانسلر کو Tenure Track System کے پروفیسر (جو گریڈ 21 کا ہوتا ہے) کی زیادہ سے زیادہ تنخواہ کے مساوی تنخواہ دی جاتی ہے جبکہ ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات گریڈ 22 کے برابر دی جاتی ہیں۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت پنجاب کا نوٹیفکیشن ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اصغر ہاشمی جو کہ ادارہ مذکورہ میں پروفیسر کے عہدے پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں، ان کے پاس رجسٹرار کا اضافی چارج ہے۔

(ب) یونیورسٹی مذکورہ میں ڈپٹی رجسٹرار ٹیچنگ کی کوئی اسامی نہ ہے۔ جبکہ ڈپٹی رجسٹرار (نان ٹیچنگ) کی چار اسامیاں ہیں تاہم سروس رولز منظور نہ ہونے کے باعث کوئی ڈپٹی رجسٹرار تعینات نہ ہے، ظہور الٰہی جو کہ بطور اسسٹنٹ رجسٹرار کام کر رہے ہیں، انہیں ڈپٹی رجسٹرار کا اضافی چارج سونپا ہوا ہے۔ ظہور الٰہی کی تعلیمی قابلیت MBA Finance ہے اور دس سالہ تجربہ کے حامل ہیں۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب نے حال ہی میں خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لیے Service Statutes تیار کیے ہیں اور یونیورسٹی کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجے ہیں کہ سینڈیکیٹ سے منظوری کے بعد، گورنر / چانسلر کی حتمی منظوری

کے لیے محکمہ مذکورہ کو کیس جمع کروائے۔ مجوزہ سروس رولز میں ڈپٹی رجسٹرار کی اسامی پر تعیناتی کے لیے تعلیم، تجربہ اور گریڈ ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جیسا کے پہلے بیان کیا گیا، یونیورسٹی کے سروس رولز کی گورنر / چانسلر سے حتمی منظوری کے بعد یونیورسٹی مستقل بنیادوں پر رجسٹرار کی تعیناتی کا عمل شروع کردے گی جبکہ ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی بذریعہ سلیکشن بورڈ ہوگی۔ مستقل تعیناتیوں کے بعد اضافی چارج پر کام کرنے والے افسران، ڈپٹی رجسٹرار سمیت، کو واپس اصل عہدوں پر بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2020)

اوکاڑہ کے کالجز کے لیے بجٹ 21-2020 میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5533: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں کتنی رقم ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لیے مختص کی گئی ہے؟

(ب) اس رقم سے اس ضلع کے کس کس کالج کو کتنی کتنی رقم فراہم کی جائے گی۔

(ج) اس رقم سے کون کون سے کالج میں اضافی کمرہ جات تعمیر کیے جائیں گے۔

(د) اس رقم سے کس کس کالج میں Missing Facilities فراہم کی جائیں گی۔

(ہ) ان کالجوں میں حکومت تمام Missing Facilities فراہم کرنے اور ان میں سٹاف کی کمی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 24 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کے لئے 721.662 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ب) اس سے ضلع اوکاڑہ کے کالجوں کو فراہم کردہ بجٹ کی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوئیٹ کالج اوکاڑہ	135.715 Million
2	گورنمنٹ ڈگری کالج دیپالپور	49.165 Million
3	گورنمنٹ کالج بصیرپور	32.475 Million
4	گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا	33.244 Million
5	گورنمنٹ ڈگری کالج حجرہ شاہ مقیم	31.926 Million
6	گورنمنٹ ڈگری کالج رینالہ خورد	38.676 Millions
7	گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ	35.016Million

77.324Million	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	8
40.277Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	9
28.824Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دیپالپور	10
26.743Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بصیرپور	11
29.351Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حویلی لکھا	12
30.921Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حجرہ شاہ مقیم	13
35.539Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین رینالہ خورد	14
37.296Million	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گوگیرہ	15
39.660Million	گورنمنٹ کالج آف کامرس اوکاڑہ	16
19.51Million	گورنمنٹ کالج آف کامرس دیپالپور	17

(ج) اضافی کمرہ کی مد میں مندرجہ ذیل کالج شامل ہیں۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ میں کمروں کی تعمیر کے لیے اس سال ADP میں 22.162 Million روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(د) گورنمنٹ کالج برائے خواتین ملگدہ چوک ضلع اوکاڑہ کیلئے اس سال 4.890Million روپے سائنس لیب ایکوپمنٹ کیلئے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ مندرجہ ذیل کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج حویلی لکھا۔

۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج گوگیرہ۔

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بصیرپور۔

(ہ) حکومت کالجوں کی عدم دستیاب سہولیات کو موجودہ مالیاتی سال میں سالانہ ترقیاتی سکیم Provision of Missing Facilities in Higher Education Department میں مختص کی گئی 50 ملین کی رقم میں سے مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ لیکچررز کی 2400 خالی آسامیوں پر بھرتی کا عمل درآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے جن کی بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر تعیناتی پنجاب بھر کے کالجز میں (بشمول ضلع اوکاڑہ) کی جائے گی۔ جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی۔ اور تمام کالجوں کی خالی آسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

پنجاب یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی (سوشل ورک) کی نشستوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5558: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی صرف دس نشستیں ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت ان نشستوں میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی سے 2014 سے 2019 تک کتنے طالب علموں نے سوشل ورک میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں سوشل ورک پی ایچ ڈی کی دس نشستیں ہیں۔

(ب) کسی بھی مضمون میں نشستوں میں اضافے کا اختیار یونیورسٹی کے پاس ہوتا ہے۔ اگر اکیڈمک کونسل کی سفارشات کو سینڈیکیٹ سے منظوری حاصل ہو جائے تو کسی مضمون میں کسی بھی ڈگری کی نشستیں بڑھائی جاسکتی ہیں۔ اگر پنجاب یونیورسٹی سوشل ورک (پی ایچ ڈی) کی نشستیں بڑھانا چاہتی ہے تو پنجاب حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہو گا۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی نے 2014 سے 2019 تک ایک پی ایچ ڈی ڈگری (ڈاکٹر سونیا عمر) جاری کی ہے۔ علاوہ ازیں 10 پی ایچ ڈی مقالہ جات ڈاکٹرل پروگرام کو آرڈی نیشن کمیٹی کی منظوری کے بعد ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ میں پیش کرنے کے لیے متعلقہ شعبہ کو بھجوائے جاچکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

رحیم یار خان کے کالجوں میں بی ایس پروگرام اور وصول کردہ فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*5568: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کن کن کالجوں میں بی ایس (B.S) کے کون کون سے پروگرام چل رہے ہیں؟

(ب) ان بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنیوالے ادارے کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان پروگراموں کے لئے سمسٹر وائز کتنی فیس لی جارہی ہے وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اس وقت ضلع رحیم یار خان میں مندرجہ ذیل دو کالجز بی۔ ایس پروگرامز کروا رہے ہیں:۔

ا: خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان

۲: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور

تفصیل پروگرامز:

۱:خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، رحیم یار خان (ٹوٹل 02 پروگرامز)

بی۔ایس باٹنی اور بی ایس پولیٹیکل سائنس کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔

۲:گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، خانپور (ٹوٹل 04 پروگرامز)

بی۔ایس میتھ، بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس انگلش، بی ایس اردو کے NOC ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے جاری کئے جا چکے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا بی ایس پروگراموں کی ڈگری جاری کرنے والے ادارے درج ذیل ہیں:

۱:اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

۲:خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ آئی۔ٹی رحیم یار خان

(ج) ان کالجز میں گورنمنٹ قوانین کے مطابق طلباء وطالبات سے درج ذیل شیڈول کے مطابق فیس لی جاتی ہے:۔

فیس بابت، زوالوجی، پولیٹیکل سائنس		فیس بابت انگلش، اردو، کمپیوٹر سائنس اور میتھ	
سمسٹر	مبلغ روپے	سمسٹر	مبلغ روپے
سمسٹر 01	12847/-	سمسٹر 01	11870/-
سمسٹر 02	5547/-	سمسٹر 02	5302/-
سمسٹر 03	5722/-	سمسٹر 03	5452/-
سمسٹر 04	5397/-	سمسٹر 04	5152/-
سمسٹر 05	5522/-	سمسٹر 05	5352/-
سمسٹر 06	5247/-	سمسٹر 06	5002/-
سمسٹر 07	5422/-	سمسٹر 07	5202/-
سمسٹر 08	5122/-	سمسٹر 08	4902/-

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

رحیم یار خان میں بوائز اور گرلز کالج کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5654: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے بوائز اور گرلز کالج کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ کالج ضلع کی آبادی کے مطابق پورے ہیں۔

(ج) اگر پورے نہیں تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید کالج قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گرلز و بوائز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

کل گرلز و بوائز کالجز ڈسٹرکٹ رحیم یار خان: 23 (آپریشنل: 22 زیر تعمیر: 01)

بوائز کالجز: 06 گرلز کالجز: 12 (آپریشنل: 11 زیر تعمیر: 01) کامرس: 05

تحصیل رحیم یار خان: ٹوٹل: 08 کالجز (گرلز و بوائز) آپریشنل: 08

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 04 کامرس: 02 زیر تعمیر: 01

۱: خواجہ فرید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، رحیم یار خان

۲: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، رحیم یار خان

۳: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سکھر اڈا، رحیم یار خان

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، منٹھار، رحیم یار خان

۵: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں، رحیم یار خان

۶: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس، رحیم یار خان

۷: گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس وویمن، رحیم یار خان

۸: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان (زیر تعمیر)

تحصیل صادق آباد: ٹوٹل: 03 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 01 گرلز کالجز: 01 کامرس: 01

۱: گورنمنٹ ڈگری کالج، صادق آباد

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، صادق آباد

۳: گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس، صادق آباد

تحصیل خانپور: ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

۱: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، خانپور

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) سہجا، خانپور

۳: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، خانپور

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ظاہر پیر

۵: گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، 1-L / 103، خانپور

۶: گورنمنٹ کالج آف کامرس، خان پور

تحصیل لیاقت پور ٹوٹل: 06 کالجز (گرلز و بوائز)

بوائز کالجز: 02 گرلز کالجز: 03 کامرس: 01

ا: گورنمنٹ ڈگری کالج، لیاقت پور

۲: گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور

۳: گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، لیاقت پور

۴: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور

۵: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، خان بیلہ، لیاقت پور

۶: گورنمنٹ کالج آف کامرس، لیاقت پور

(ب) ہر تحصیل میں خواتین کالجز مناسب تعداد میں ہیں جبکہ بوائز کالجز کی ضرورت ہے۔

(ج) ا۔ حکومت پنجاب، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نواں کوٹ تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان میں گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے (32) بتیس کنال اراضی حاصل کرلی گئی ہے اور جس کا کل تخمینہ لاگت 140.00 ملین روپے ہے۔ جس میں سے 30.00 ملین روپے گرانٹ جاری ہوچکی ہے جو کہ سال 21-2020 میں اس منصوبہ پر خرچ کی جائے گی۔ جب کہ منصوبہ کی تکمیل اگلے مالی سال 22-2021 میں مکمل ہو جائے گی۔

۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کوٹ سمابہ تحصیل رحیم یار خان کا 96٪ تعمیراتی کام مکمل ہوچکا ہے اور تکمیل کے مراحل میں ہے۔ فرنیچر اور بجلی کا کام بہت جلد مکمل کرلیا جائے گا اور اس کے بعد کلاسز کا اجراء ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

ہوم اکنامکس کالج (گرلز) کے پی سی-1 کی منظوری و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***5705: جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-1 کب منظور ہوا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس کا پی۔ سی ون کب منظور ہوا اور اب تک اس کی تعمیر کیوں شروع نہیں کی گئی۔

(ج) کیا حکومت بہاولپور ڈویژن کی عوام کے لئے یہ کالج جلد از جلد تعمیر کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 07 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہوم اکنامکس کالج برائے گرلز بہاولپور کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا اور اس کا تخمینہ لاگت مبلغ 195.134 ملین روپے تھا۔

(ب) مذکورہ کالج کا PC-I پہلی مرتبہ 05.11.2014 کو منظور ہوا لیکن تعمیر کا کام تعلیمی ادارے کی تعمیر کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق مناسب سرکاری جگہ کی عدم دستیابی کی وجہ سے شروع نہ ہو سکا۔ مناسب جگہ کی فراہمی پر مالی سال 17-2016 میں اس ترقیاتی سکیم کے PC-I کی Revision کی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 215.195 ملین روپے تھا۔ کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام جاری رہا اور تیسری مرتبہ ترقیاتی سکیم کے PC-I کی مورخہ 18.06.2020 کی Revision کی گئی۔ جس کا تخمینہ لاگت 231.817 ملین روپے ہے۔ کالج کی عمارت کی تعمیر کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے اور 96 فیصد تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اس کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) اس کالج کی تعمیر کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مالی سال 21-2020 میں مبلغ 40 ملین روپے جاری کیے گئے جس میں سے اکتوبر 2020 تک 50 فیصد (مبلغ 20 ملین روپے) خرچ کر دیئے گئے ہیں۔ تعمیراتی کام جون 2021 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ تاکہ کالج ہذا میں تعلیم و تدریس کا کام شروع کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2020)

لاہور	محمد خان بھٹی

مورخہ 09 نومبر 2020	سیکرٹری

بروز منگل 10 نومبر 2020 کو ہائر ایجوکیشن سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	4218-3605-2001
2	جناب محمد طاہر پرویز	4046-4047-4048-4049
3	محترمہ عظمیٰ کاردار	4140
4	چودھری افتخار حسین چھچھر	4265
5	محترمہ عائشہ اقبال	4725
6	محترمہ حناء پرویز بٹ	4795
7	جناب صہیب احمد ملک	4891-5005-5015
8	جناب نصیر احمد	4974
9	جناب منیب الحق	5533-5193
10	جناب محمد نواز چوہان	5265
11	محترمہ ساجدہ بیگم	5275

5294	ملک محمد احمد خاں	12
5369	محترمہ شمیم آفتاب	13
5568-5467	سید عثمان محمود	14
5558	سیدہ زہرا نقوی	15
5654	جناب ممتاز علی	16
5705	جناب ظہیر اقبال	17

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 نومبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

راجن پور: پی پی 293 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1142: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی 293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالج کہاں کہاں ہیں ؟

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد علیحدہ علیحدہ کتنی ہے۔

(ج) ان کالجوں کی بلڈنگ کیا طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے یا مزید کمروں کی ضرورت ہے۔

(د) ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہے اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ہ) ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں پر اور کون کونسی خالی ہیں ان پر تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) ان کالجوں کی مسنگ Facilities کون کونسی ہیں اور یہ کب تک پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 293 ضلع راجن پور میں بوائز و گرلز سرکاری کالجوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور، ڈیرہ روڈ انڈس ہائی وے جام پور

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور

3۔ گورنمنٹ کامرس کالج جام پور، نزد سپورٹس کمپلیکس جام پور

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل

(ب) ان کالجوں میں طالب علموں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام کالج	تعداد
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	3771
2	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور	2366
3	گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل	200
4	گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	177

(ج) ان کالجوں کی عمارتیں / بلڈنگز طالب علموں کی موجودہ ضروریات کے عین مطابق ہیں۔

(د)ان کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	35	لیکچرار 09	2014
		اسسٹنٹ پروفیسر 11	2019
		ایسوسی ایٹ پروفیسر 02	2017
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور	22	لیکچرار 07	2009
		اسسٹنٹ پروفیسر 04	2014
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل	22	لیکچرار 15	2017
		اسسٹنٹ پروفیسر 04	
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	11	انسٹرکٹر 04	2017

محکمہ ہائیر ایجوکیشن، پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صوبہ بھر میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کر رہا ہے اور ضرورت کے مطابق درج بالا کالجوں میں ٹیچنگ سٹاف مہیا کر دیا جائیگا۔

(ہ)ان کالجوں میں نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کالج کا نام	کل منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں	سکیل	عرصہ
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج جام پور	27	لیب سپرنٹنڈنٹ	16	01
		جونیئر کلرک	11	01
		لائبریری کلرک	07	02
		مالی	01	01
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	02
		نائب قاصد	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹر مین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور	24	لیب سپروائزر	14	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	01
		ڈرائیور	04	01
		مالی	01	01

		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	01
		نائب قاصد	01	01
		چوکیدار	01	02
		بیلدار	01	02
		واٹر مین	01	01
گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل	22	کیئر ٹیکر	09	01
		لیکچرار اسسٹنٹ	07	03
		لائبریری کلرک	07	01
		مالی	01	02
		لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	03
		نائب قاصد	01	02
		چوکیدار	01	04
		سویپر	01	03
گورنمنٹ کالج آف کامرس جام پور	12	لائبریرین	16	01
		مالی	01	01

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے نان ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی پر پابندی عائد ہے، اجازت ملتے ہی بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور میں Multi-Purpose Hall اور 04 کلاس روم کی ضرورت ہے۔ ان کو پورا کرنے کے لیے ADP Scheme2021 کے تحت محکمہ ترجیحاتی بنیادوں پر کام کر رہا ہے جبکہ باقی کالجز میں سہولیات مہیا ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 نومبر 2020)

رحیم یار خان میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کے کیمپس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1158: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کا باقاعدہ کیمپس رحیم یار خان میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

ضلع رحیم یار خان میں 2014 میں حکومت پنجاب کی جانب سے "خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان" کے نام سے پبلک سیکٹر یونیورسٹی قائم کی گئی تھی، جس میں اس وقت تقریباً ساڑھے آٹھ ہزار طلبہ وطالبات علم حاصل کر رہے ہیں۔ مزید بر آں، رحیم یار خان میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سب کیمپس بھی موجود ہے۔ یہ دونوں ادارے طالب علموں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 09 نومبر 2020)

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ ممبران کی تعداد اور مدت تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1177: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ ممبران کی تعداد کتنی ہے یہ کب اور کتنی مدت کیلئے نامزد ہوئے ہیں ان کی نامزدگی سے آج تک سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ کب کب ہوئی ہیں انہیں یونیورسٹی آف ساہیوال کی بہتری کیلئے کیا کیا اقدامات اٹھئے اور ان ممبران کی موجودہ حیثیت کیا ہے کیا حکومت یونیورسٹی آف ساہیوال کیلئے نئے سنڈیکٹ ممبرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں ممبران کی کل تعداد 20 ہے۔ وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سنڈیکیٹ کے چیئرپرسن، سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون و پارلیمانی امور، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، صوبائی اسمبلی کے دو ممبر، وائس چانسلر اور رجسٹرار Ex-Officio ممبر ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ میں فی الحال پرو وائس چانسلر، پانچ ممتاز شخصیات، دو ڈین اور ایک الحاق شدہ کالج کے پرنسپل کی نشست خالی ہے۔ ان ممبران کا تقرر تین سال کے لیے کیا جاتا ہے۔ ممتاز شخصیات اور ڈین گورنر / چانسلر جبکہ کالج پرنسپل کو حکومت پنجاب نے نامزد کرنا ہوتا ہے۔ سنڈیکیٹ کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کی نامزدگی یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر (a)(1)21 کے تحت کی جاتی ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گی ہے۔ آخری مرتبہ تین برس کے لیے پانچ ممتاز شخصیات کی نامزدگی گورنر / چانسلر نے 6 ستمبر 2017 کو کی تھی جس کا نوٹیفکیشن ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب یونیورسٹی آف ساہیوال کو ہدایت کر چکا ہے کہ اگلے تین برسوں کی نامزدگی کے لیے پینل جمع کروا دیا جائے۔ تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ کی اب تک 8 میٹنگز مندرجہ ذیل تاریخوں کو منعقد ہوئی ہیں:

ا۔ 15-2-2018

۲۔ 13-4-2018

۳۔ 08-1-2019

۴۔ 12-7-2019

۵۔ 29-11-2019

۶۔ 27-12-2019

۷۔ 02-3-2020

۸۔ 17-06-2020

(تاریخ وصولی جواب 09 نومبر 2020)

لاہور محمد خان بھٹی

مورخہ 09 نومبر 2020 سیکرٹری